7714- برطانیا میں عقد نکاح کا قانونی آفس میں اندارج کروانا

سوال

میں انگلینڈ میں رہائش پزیر ہوں جو کہ ایک عیسائی ملک ہونے کی بنا پر پہچانا جاتا تھا لیکن اب مکمل طور پر لادین ہوچکا ہے ، اور حکومتی سطح پر کوئی دین نہیں پایا جاتا ، اس پر مستزادیہ کہ کسی بھی سرکاری کام کو اللہ تعالی کا نام لے کر پورا نہیں کیا جاتا تو میرا سوال یہ ہے کہ :

جب کوئی مرد اور عورت اس ملک کے کسی بھی نکاح رجسٹرار کے آفس میں عقد نکاح کرتا ہے تاکہ سرکاری طور پر انہیں خاوند اور بیوی تسلیم کیا جائے تو کیا یہ نکاح مقبول ہے ، غض نظر اس کے کہ لکھنے والا بھی کافر ہوگا جو فارم پر کرتے اور تصدیق کرتے وقت بسم اللہ نہیں پڑھے گا ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ

عقد نکاح میں چار چیزوں کا ہونا ضروری ہے
جیسا کہ مندرجہ ذیل قاعدہ میں بیان ہوا ہے :

جس نکاح میں بھی چار اشخاص خاوند ، لڑکی کا ولی ، اور دو گواہ ، حاضر نہ ہوں وہ
باطل ہے ۔

اور اس لیے بھی کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث ہے :

(ولی اور دو عادل گواہوں کے بغیر نکاح نہیں ہوتا) ۔

آپ مزید تفصیل دیکھنے کے لیے سوال نمبر (
2127) کا جواب بھی ضرور
دیکھیں ۔

اس لیے جب خاوند اور بیوی دونوں مسلمان ہوں تو پھر ولی کا بھی مسلمان ہونا واجب
ہے کیونکہ کافر مسلمان کا ولی نہیں بن سکتا ، اور کافر ممالک میں مسلمانوں کا مسؤل
اور نمائندہ ولی کے قائم مقام ہوگا ، اس لیے عقد نکاح شرعی طریقہ پر ہونا ضروری ہے جس
میں سب شروط پائی جائیں ۔

اوراس میں کوئی حرج نہیں کہ عقدنکاح کی قانونی طورپر تصدیق بھی کرائی جائے تا کہ مفاسد کے بچا جاسکے اوراس میں کوئی مشکل پیش نہ آئے ۔

اللہ تعالی ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم پراپنی رحمتیں نازل فرمائے ۔

واللہ اعلم .